اہلسنت وجماعت کے نام مولانا محمد شفیع اوکاڑوی علیہ الرحمہ کی ضروری نصیحتیں

مع

علامہ عبد المصطفی اعظمی علیہ الرحمہ کی ضروری ہدایات
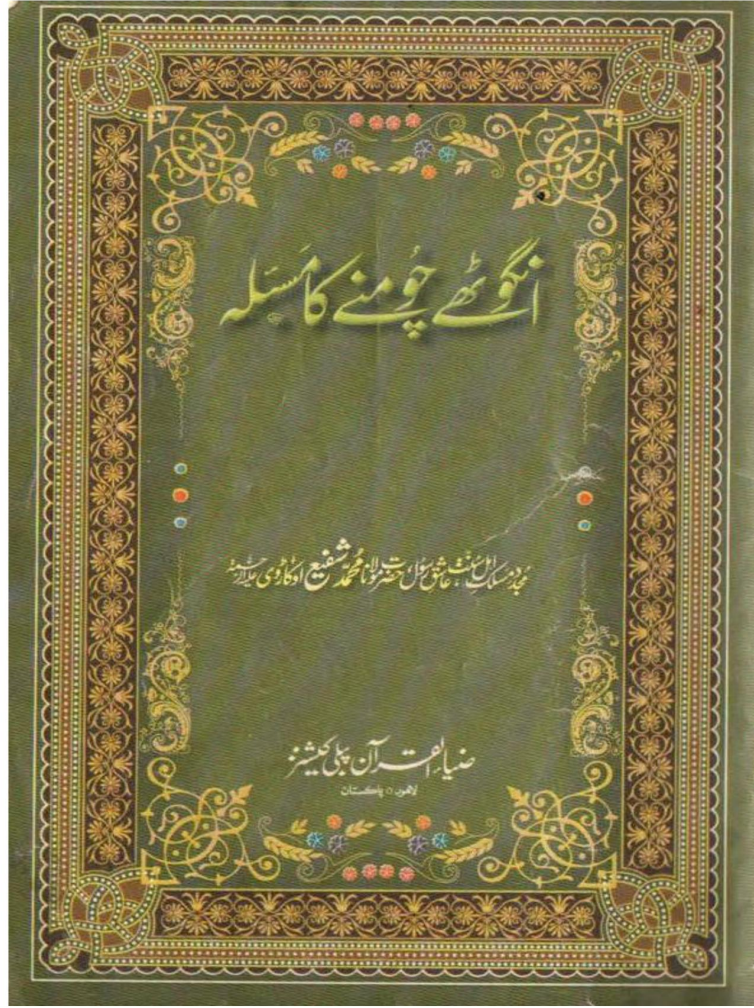
اہلسنت وجماعت کے نام مولانا محمد شفیع اوکاڑوی علیہ الرحمہ کی ضروری نصیحتیں

حوالہ: "انگھوٹے چومنے کا مسئلہ" از مولانا محمد شفیع اوکاڑوی علیہ الرحمہ

اپنے سنی بھائیوں کی خدمت میں

میرے سنی بھائیوں! ہوش میں آؤ۔ خبردار ہو جاؤ۔ یہ دور بڑا نازک اور فتنوں کا دور ہے۔ سخت آزمائش کا وقت ہے۔ بے دینی و بدعقیدگی کی آندھیا اور گمراہی کے طوفان زوروں پر ہیں۔ لہذا اپنے ایمان وعقائد کی خوب حفاظت کرو اور بزرگان دین کے طریقے پر قائم رہو۔ غیروں کی صحبت مجلس اور تقاریر لٹریچر سے اجتناب کرو اور علماء ربانیین، بزرگان دین سلف صالحین کے حالات کا مطالعہ کرو اور ان کی کتابیں پڑھو اور صوم صلوۃ کی پابندی کرو۔ درود وسلام کی کثرت رکھو۔ کیوں کہ ایمان کی سلامتی اس سے وابستہ ہے۔ شریعت کے مطابق داڑھیاں رکھو۔ سادہ ستھرا لباس پہنو۔ سروں پر انگریزی بال نہ رکھو۔ کانوں تک پٹے رکھو کسی اللہ والے کی صحبت اختیار کرو جو صحیح معنوں میں اللہ والا ہو۔ آپس میں اتفاق ومحبت سے رہو۔ اللہ کریم تبارک وتعالی بطفیل اپنے حبیب کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں اہل سنت و جماعت کے عقائد واعمال پر قائم رکھے اور خاتمہ ایمان پر فرمائے۔ آمین ثم آمین بحرمۃ سید المرسلین رحمۃ للعالمین شفیع المذنبین صلی اللہ تعالی علیہ وعلی آلہ واصحابہ وبارک وسلم

طالب دعا

محمد شفیع الخطیب اوکاڑوی غفرلہ کراچی
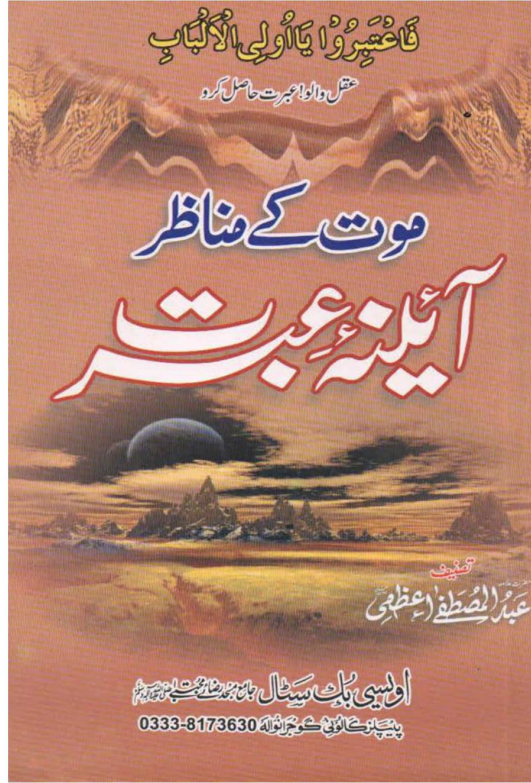
علامہ عبد المصطفی اعظمی علیہ الرحمہ کی ضروری ہدایات

حوالہ: "آئینہ عبرت" از علامہ عبد المصطفی اعظمی علیہ الرحمہ

ضروری ہدایات

(برائے مریدین و متعلقین)

(۱) مذہب اہلسنت وجماعت پر نہایت مضبوطی کے ساتھ قائم وثابت قدم رہیں جس پر علمائے حرمین شریفین اور ہندوستان میں حضرت مولانا شاہ عبدالحق محدث دہلوی وحضرت مولانا بحر العلوم لکھنوی، وحضرت مولانا فضل حق خیرآبادی وحضرت مولانا شاہ احمد رضا خاں صاحب بریلوی وغیرہ رحمۃ اللہ علیہم رہے ہیں۔ اہلسنت وجماعت کے جتنے مخالف مثلاً وہابی، نجدی، دیوبندی، رافضی، نیچری، غیر مقلد، قادیانی وغیرہم ہیں سب سے جدا رہیں۔ اور سب کو اپنا دشمن ومخالف جانیں، انکا وعظ نہ سنیں۔ انکی صحبت میں نہ بیٹھیں، ان کی کتابوں کو نہ پڑھیں کہ شیطان کو معاذاللہ دل میں وسوسہ ڈالتے کچھ دیر نہیں لگتی۔ آدمی کو جہاں اپنی جان ومال یا آبرو کا اندیشہ ہو وہاں ہرگز نہ جائیگا۔ دین وایمان سب سے زیادہ عزیز چیز ہے۔ لہٰذا اس کی محافظت میں حد سے زیادہ کوشش فرض ہے۔ مال اور دنیا کی عزت دنیا کی زندگی دنیا ہی تک ہے۔ دین وایمان سے تو آخرت کی دائمی زندگی میں کام پڑنا ہے۔ لہٰذا ان کی فکر سب سے زیادہ لازم وضروری ہے۔

(۲) نماز پنجگانہ کی پابندی نہایت ضروری ہے۔ مردوں کو مسجد وجماعت کی حاضری بھی لازم ہے۔ بے نمازی اور بلا عذر جماعت چھوڑنے والے فاسق وگنہگار ہیں۔ بے نمازی وہی نہیں جو کبھی نماز نہ پڑھے۔ بلکہ جو ایک وقت کی نماز بھی قصداً چھوڑدے بے نماز ہے

کسی کی نوکری ملازمت یا تجارت وغیرہ کسی حاجت کے سبب نماز قضا کر دینی سخت ناشکری اور بہت بڑی نادانی ہے۔ کوئی آقا یہاں تک کہ کافر کا بھی اگر نوکر ہو تو اپنے ملازم کو نماز سے نہیں روک سکتا۔ اور اگر کوئی آقا ملازم کو نماز سے منع کرے تو ایسی نوکری ہی قطعی حرام ہے۔ یاد رکھو کہ نماز چھوڑ کر کوئی رزق کا ذریعہ برکت نہیں لا سکتا۔ رزق تو اُسی کے قبضہ میں ہے جس نے نماز فرض کی ہے۔ اور وہ نماز چھوڑنے پر سخت غضب فرماتا ہے۔ والعیاذ باللہ تعالیٰ

(۳) جتنی نمازیں قضا ہوئی ہیں بالغ ہونے کے وقت سے سب کا ایسا حساب لگائیں کہ تخمینے میں کوئی نماز رہ نہ جائے۔ زیادہ ہو جائیں تو حرج نہیں۔ اور وہ سب بقدر طاقت رفتہ رفتہ بہت جلد ادا کریں۔ کاہلی نہ کریں کہ موت کا وقت معلوم نہیں۔ اور جب تک فرض ذمہ پر باقی ہوتا ہے۔ کوئی نفل قبول نہیں ہوتا۔

جب چند نمازیں قضا ہوں مثلاً سو بار کی فجر قضا ہے تو ہر بار یوں نیت کریں کہ سب میں پہلی وہ فجر جو مجھ سے قضا ہوئی۔ یعنی جب ایک ادا ہوئی تو باقیوں میں جو سب سے پہلی ہے۔ میں وہ پڑھ رہا ہوں۔ اسی طرح ظہر و عصر وغیرہ ہر نمازیں نیت کریں۔ فقط فرض و وتر یعنی ہر دن کی ۲۰ رکعتیں قضا میں پڑھی جائیں گی۔ سنتوں اور نفلوں کی قضا ضروری نہیں۔

(۴) جتنے روزے بھی قضا ہوئے ہوں دوسرا رمضان آنے سے پہلے ادا کر لئے جائیں کیونکہ جب تک پچھلے رمضان کے روزوں کی قضا نہ کر لی جائے۔ اگلے روزے قبول نہیں ہوتے۔

(۵) جو صاحبِ مال ہیں۔ وہ زکوٰۃ بھی دیں۔ جتنے برسوں کی نہ دی ہو۔ فوراً حساب

کر کے ادا کریں۔ ہر سال کی زکوۃ سال تمام ہونے سے پہلے دے دیا کریں سال تمام ہونے کے بعد دیر لگانا گناہ ہے۔ لہٰذا شروع سال سے رفتہ رفتہ دیتے رہیں۔ سال تمام ہونے پر حساب کریں۔ اگر ادا ہو چکی تو بہتر ورنہ جتنی باقی ہو۔ فوراً دیدیں۔ اور اگر کچھ زیادہ نکل گیا ہے۔ تو آئندہ سال میں مُجرا کر لیں۔

(۶) صاحبِ استطاعت پر حج بھی فرض ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کی فرضیت بیان کر کے فرمایا کہ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۝ یعنی جو کفر کرے تو اللہ سارے جہان سے بے پرواہ ہے۔ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حج چھوڑ دینے والے کو فرمایا ہے کہ چاہے یہودی ہو کر مرے۔ یا نصرانی ہو کر۔ وَالْعِيَاذُ بِاللّٰهِ تعالیٰ۔

(۷) کذب، فحش، چغلی، غیبت، زنا، لواطت، ظلم، خیانت، ریاکاری۔ تکبر وغیرہ ہر گناہ اور ہر بری خصلت سے بچیں۔ جو ان باتوں کا عامل رہے گا۔ اللہ و رسول کے وعدے سے اس کیلئے جنت ہے۔ جَلَّ جَلَالُهٗ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَيْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ۝

یا الٰہی! جب سرِ شمشیر پہ چلنا پڑے
رَبِّ سَلِّمْ کہنے والے رہنما کا ساتھ ہو

یا الٰہی! جو دعائیں نیک ہم تجھ سے کریں
قدسیوں کے لب سے آمین رَبَّنَا کا ساتھ ہو

یا الٰہی! جب رضا خوابِ گراں سے سر اٹھائے
دولتِ بیدار عشقِ مصطفیٰ کا ساتھ ہو